صدر ٹرمپ کا سفر پر پابندی خاص طور سے مسلم ملکوں کے پناہ گزینوں اور باشندوں کے لئے ہے

ڈس کلیمر: یہ ایڈوائزری لیگل ایڈ سوسائٹی، یونٹ برائے امیگریشن لا نے تیار کی ہے. یہ ایڈوائزری کوئی قانونی مشورہ نہیں ہے، اور کسی بھی امیگریشن کی ماہرانہ رائے کا بدل نہیں ہو سکتی.

26 جون 2017 کو امریکا کی عدالت عالیہ نے ٹرمپ بمقابلہ آئی آر اے پی، میں اپنا فیصلہ سنایا ہے جس میں اس نے اس آرڈر کو جزوی طور پر ختم کر دیا جو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے 6 مارچ 2017 کے ایگزیکٹو آرڈر کو نافذ کرنے میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے جس میں ایران، لیبیا، صومالیہ، سوڈان، شام اور یمن کے باشندوں اور پناہ گزینوں پر پابندی لگی گئی ہے.

امریکا کے ریاستی محکمہ اور داخلی سلامتی کے محکمہ دونوں نے شروعاتی ہدایت جاری کیا ہے ک کیسے سفر پر پابندی کو نافذ کیا جائیگا.

سفر پر پابندی کی حالیہ صورت حال کیا ہے؟ (30 جون 2017تک)

- سفر پر پابندی چھ نامزد ملکوں کے باشندوں پر لاگو ہوتی ہے جو 26 جون 2017 کو امریکا سے باہر تھے، اور جن کے پاس 27 جنوری 2017 تک درست ویزا نہیں تھا اور جنہوں نے 29 جون 2017 کو آٹھ بجے تک درست ویزا نہیں حاصل کیا.
- سفر پر پابندی ان باشندوں پر لاگو نہیں ہوگی جن کے امریکا میں کسی کمپنی یا شخص کے اچّھے تعلقات ہیں، یا جو پابندی سے باہر ہیں، یا جو چھوٹ کے اہل ہیں.
- کسی شخص سے تعلق کا مطلب قریبی خاندانی رشتہ سمجھا جاتا ہے.

  - تعلق جن کو شامل کیا گیا ہے: والدین، سسرال والے، بیوی، منگیتر، بچے، بالغ بیٹا یا بیٹی، داماد، بہو، بھائی بہن (پورے آدھے یا سوتیلے)
  - رشتے جن کو شامل نہیں کیا گیا ہے: دادا دادی، پوتے پوتیاں، چاچی، چاچا، بھتیجی، بھتیجے، چچیرے بھی بہن، بہنوئی اور بھابھی اور کوئی بھی دوسرے بڑھائے گئے خاندانی ممبران.

    - ہوائی نے پہلے سے ہی وفاقی مقدمہ دائر کیا ہے جس میں ان فیملی ممبران نکالنے کو چیلنج کیا گیا ہے؛ ہم اس کیس میں رد و بدل کا انتظار کر رہے ہیں.

  - پناہ گزین بیویاں اور بچے جو پناہ گزینوں میں شامل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلے سے ہی امریکا میں ہیں ان کو پناہ گزینوں پر پابندی کے باوجود داخل ہونے سے نہیں روکا جانا چاہیے، اس لئے کہ ک ان کے اچّھے خاندانی رشتے ہیں.

- کمپنیوں سے تعلقات رسمی ہونا چاہیے، اور دستاویزات ہونے چاہیے اور عام طرح سے تعلقات کو تشکیل دیا گیا ہو.

- طالب علم اور ملازمت پر مبنی ویزے خاص تعلیمی یا تجارتی کمپنی سے متعلق ہیں جن کے ساتھ درخواست دہندہ کے رسمی اور دستاویزات پر مبنی تعلقات ہیں جو عام طرح سے انجام دی گئی ہے، اس لئے چھ نامزد ملکوں کے باشندے جو اس قسم کا ویزا چاہ رہے ہیں کو ویزا حاصل کرنے یا امریکا میں داخل ہونے سے روکا نہیں جانا چاہیے.

  - تعلق کسی کمپنی سے سفر پر پابندی سے بچنے کے لئے تشکیل نہیں دیا گیا ہو.
  - پناہ گزینوں کے پناہ گزینوں کی آباد کاری ایجنسی سے تعلق کو اس وقت امریکا میں کسی کمپنی سے پابندی سے بچنے کے لئے اچھے تعلقات سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا. اضافی ہدایت جلد ہی جاری ہونے کی امید ہے.
- ان نامزد ملکوں میں سے کسی سیاح یا زائر ویزا حاصل کرنے والوں کو روکا جا سکتا ہے اگر وہ امریکا میں کسی کمپنی یا شخص سے اچھے تعلق کو ثابت نہیں کر پاتے ہیں.
- مندرجہ ذیل اشخاص سفر کی پابندی مستثنیٰ ہیں:
  - مستقل مقیمین؛
  - وہ لوگ جو امریکا میں لائے گئے ہیں یا رہا کئے گئے ہیں (26 جون 2017) کو یا آرڈر کے لاگو ہونے کی تاریخ کے بعد، بشمول پیشگی رہائی چاہنے والوں کے؛
  - دوہری شہریت رکھنے والے جو غیر نامزد ملکوں کا سفر کر رہے ہوں؛
  - مخصوص سفارتی ویزا والے لوگ؛
  - پناہ یافتہ یا پناہ گزین لوگ جن کو پہلے سے ہی اسٹیٹس آرڈر کے لاگو ہونے کی تاریخ سے دیا جا چکا ہے؛
  - وہ لوگ جن کو حفاظت تشدد کے خلاف کنونشن کے تحت دی جا چکی ہے.

- چھوٹ دی سکتی ہے اگر کوئی تینوں مندرجہ ذیل شرطوں پر کھڑا اترتا ہے:
  - داخلہ کو ممنوع کرنا غیر ضروری مشکل پیدا کر سکتا ہے؛
    - اس سیاق میں مشکل کی وضاحت نہیں کی گئی ہے.
  - داخلہ قومی امن کے لئے خطرہ نہیں بنگا؛ اور
  - داخلہ مفاد عامہ میں ہوگا.

سفر پر پابندی بذات خود کیا کہتی ہے؟

دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ 6 مارچ 2017 کا ایگزیکٹو آرڈر وفاقی حکومت کو حکم دیتا ہے:

- 90 دنوں کے لئے ایران، لیبیا صومالیہ، شام اور یمن کے تمام باشندوں کے داخلہ پر پابندی جو آرڈر کے لاگو ہونے کے دن (26 جون 2017) کو امریکا سے باہر تھے اور جنہوں نے اور جن کے پاس 27 جنوری 2017 تک درست ویزا نہیں تھا اور جنہوں نے 29 جون 2017 کو آٹھ بجے تک درست ویزا نہیں حاصل کیا.

  - عراق اب پابندی کی لسٹ میں نہیں رہا.

- پابندی مستقل مقیمین پر لاگو نہیں ہوتی، جو آرڈر کے لاگو ہونے کی تاریخ کو یا اس کے بعد امریکا میں لائے گئے ہیں یا ضمانت پر رہا ہوئے ہیں بشمول ان کے جو پیشگی ضمانت پر رہائی چاہتے ہیں؛
  - دوہری شہریت رکھنے والے جو غیر نامزد ملکوں کے پاسپورٹ پر سفر کر رہے ہیں؛

مخصوص ویزا رکھنے والے لوگ؛ اور وہ لوگ جن کو حفاظت تشدد کے خلاف کنونشن کے تحت دی جا چکی ہے.

- مختلف شرطوں کی بنیاد پر الگ الگ کیس کی بنیاد پر سفر کی پابندی پر چھوٹ کی اجازت.
- عراقی باشندوں پر پابندی کو لاگو نہ کرنا، جن کا باوجود اس کہ پورا جائزہ لیا جائیگا.
- کم سے کم 120 دنو کے لئے تمام پناہ گزینوں کے داخلہ پر پابندی کو روکنا.
  - ان پناہ گزینوں پر لاگو نہیں ہوتا ہے جن کا خروج آرڈر کے لاگو ہونے سے پہلے طے کیا جا چکا ہے، اب 29 جون 2017 کو آٹھ بجے ہے.
  - پناہ گزینوں پر پابندی کے استثناء کو الگ الگ کیس کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے.

- صدر اوباما کے 110000 کے ہدف سے پناہ گزینوں کے داخلہ کو مالی سال 2017 کے 50000 □□ تک کم کر دینا.
- بایومیٹرک انٹری ایگزکٹ کی تکمیل کو تیز کرنا.
- ویزا انٹرویو چھوٹ کے پروگرام کو ختم کرنا اور تمام ویزا کی درخواست دہندگان کو انٹرویو میں حاضر ہونے کے لئے کہنا جب تک کہ کسی سرکاری حکم کے ذریعے اس کو منع نہ کیا گیا ہو.
  - یہ ویزا چھوٹ پروگرام پر اثر نہیں ڈالتا، جو زائر ویزا کو حاصل کرنے کی ضرورت پر چھوٹ دیتا ہے.
- تمام دہشت گردی سے متعلق نہ قابل یقین بنیادوں پر چھوٹ کو ختم کرنے پر غور کرنا، صرف نظر اس کے غیر مادی یا غیر معمولی طے شدہ "دہشت گرد تنظیم" کی کسی شخص کو حمایت حاصل ہے.

اگر آپ کو کوئی اشکال ہے یا مدد کی ضرورت ای، تو براہ کرم آپ ہمارے امیگریشن نمبر 3425-844-955 رابطہ کریں.